سوال

(20) وضو کرنے والا کس وقت جرابیں پہنے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی نے مجھے کہا کہ وضو کے دروان جب تک بایاں پاؤں بھی دھونہ لیا جائے دائیں پاؤں میں جراب نہیں پہننا چاہیے۔ میں نے بہت مدت پہلے اس موضوع پر ایک کتاب میں پڑھا تھا۔ جس کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں آرہا اس بات میں اختلاف ہے اور علماء کے اقوال میں سے راجح یہی ہے کہ ایسا کرنا جائز ہے اس موضوع پر تفصیلی جواب دے کر مستفید فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ م۔ ع۔ ا۔ حائل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر اور محتاظ صورت یہی ہے کہ جب تک بایاں پاؤں بھی دھونے لیا جائے جرابیں نہ پہنی جائیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُم فَلَبِسَ خُفَّيهِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيهِمَا، وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا، وَلَا يَخْلَعْهُمَا إِن شَاءَ إِلَّا مِن جَنَابَةٍ۔))

''تم میں سے کوئی شخص جب وضو کرے اور موزے پہنے تو ان پر مسح کرے اور انہیں میں نماز ادا کرے اور اگر چاہے تو انہیں نہ اتارے مگر جنابت کی صورت میں (اتارنا ضروری ہے)''

اسے دار قطنی اور حاکم نے انس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے نکالا اور صحیح کہا ہے۔ اور ابو بکر ثقفی کی حدیث یوں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کو تین دن رات کی اور مقیم کو ایک دن رات کی رخصت دی ہے جب وہ طہارت کرکےاپنے موزے پہن کران پر مسح کرے۔ اسے دار قطنی نے نکالا اور ابن خزیمہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

صحیحین میں مروی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مغیرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے کھینچے کا ارادہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: ''انہیں رہنے دو۔ میں نے پاؤں دھو کر ان میں داخل کیےتھے'' ان تینوں احادیث سے بھی اور انسے بھی جو اس معنی میں ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ مسلم کےلیے یہ جائز ہیں کہ وہ موزوں پر مسح کرے مگر صرف اس صورت میں کہ اس نے کمال طہارت کے بعد انہیں پہنا ہو۔ اور جو شخص بایاں پاؤں دھونے سے پہلے موزہ یا جراب پہنتا ہے، اس نے اپنی طہارت مکمل نہ کی تھی۔ اگرچہ بعض اہل علم ایسے مسح کو جائز قرار دیتے ہیں جبکہ مسح کرنے والے نے بایاں پاؤں دھونے سے قبل دائیں پاؤں میں موزہ یا جراب پہن لی ہو۔ کیونکہ ان میں سے ہر پاؤں کو دھونے کے بعد ہی موزہ میں داخل کیا گیا ہے لیکن محتاط صورت پہلی ہی ہے اور وہی دلیل سے واضح ہوتی ہے اور جس شخص نے ایسا کیا ہو اسے چاہے کہ مسح سے پہلےاپنے دائیں پاؤں سے موزہ یا جراب اتارلیے پھر بایاں پاؤں دھونے کے بعد دوبارہ موزہ یا جراب پہن لے تاکہ یہ اختلاف نہ رہے اوراپنے

دین میں احتیاط برتے۔ اور توفیق والا اللہ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 48

محدث فتویٰ